نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] - جلد [illegible] | لودیانہ [illegible] جون [illegible] | قیمت [illegible]

[illegible] و بے دیانتی

[illegible]

پہلے دیئے گئے اُن میں سے شبہ پر بھی غور کر سکتے ہیں۔ جیسے بے علمی اور نا خدا شناسی کے نتائج ہیں۔ مشنری کیمپ تو دیر ہوگا کہ صد ہا ہی تو بھولتے ہوں ہیں ریاست ہوتے ہیں میں کتابوں بیشک مگر ذرا سی غور سے معلوم ہو جائیگا کہ جب طالب علموں کے وقت کا ایک حصہ تو بحث علم یعنے مدرسہ میں صرف ہوتا ہو اور باقی تین حصے گھر کے لوگوں میں جو اکثر بالکل نا شائستہ ہیں اُن بیچاروں کو اُنہیں کی رسم و رواج بتاتے اُنہیں کے نمونوں پر چلتے اور اُنہیں میں شادی بیاہ کرتے ہیں پابند ہی ہوں اور علم و صرف ایک مدد ہو اگر بُرے کاموں میں لگایا جاوے تو ضرور آدمی کو بُرائی میں کامل بنا دے گا۔ یہاں انجمن جب تعصب میں ہو تو یعنی آرام اور نہایت جلد منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہو جیسے کہ کوئی گاڑی کو تو اسباب کو گرا پڑا رہ جاویں گر تو اُس کو خاک میں ملا دے گا ●

سر بارٹل فریر صاحب بمبئی میں

پچھلے اخبار میں سر بارٹل فریر صاحب کا حال ملاقات سلطان زنجبار سے اور اُنکی کوشش اور سعی کا بیان دربابِ انسداد تجارت غلاماں ذکر ہوا ●

اب جلسہ کا بیان (جو صاحب ممدوح نے بمبئی میں منعقد کیا تھا) جو حال ہم کو وہاں ظاہر ہوا تحریر کیا جاتا ہو۔ سنہ۷۳ء کو سر بارٹل فریر صاحب نے بمبئی میں ایک جلسہ اسلامیان زنجبار جاجی صاحب منعقد کیا۔ اور اس جلسہ میں اکثر سوداگر و سادات شہر شامل ہوئے۔ خصوصاً تو آسیا۔ اور بنیا۔ اور قوم خوجہ کے لوگ۔ کیونکہ ان تینوں قوموں کے ذریعہ سے تجارت خلیج حبش۔ عرب اور زنجبار کے کنارہ پر ہوا کرتی ہو ●

سر بارٹل فریر صاحب نے اس جلسہ میں گورنمنٹ انگلشیہ کا منشا جو تھا تو تجارت غلاماں بیان کیا۔ اور جو اس کام کے انتظام کے لئے آپ انتظام کیا تھا۔ اُسکو بطور خلاصہ بیان فرمایا۔ اور اسکی سعی کے ذریعہ بھی کہا کہ اہل زنجبار جیسا اس تجارت کا بخوبی جانتا ہوں کہ آپ سب پر روشن ہے کہ کیا حال ہیں جو کہ چند سال سے اس کام کو آپ نفرت اور شرمندگی کا باعث سمجھتے ہیں۔ تا کہ کوئی ہندو یا مسلمان ایسا ہو کہ اس کام کے ساتھ تعلق رکھنا عیب سمجھے ●

تجارت غلاماں کے انسداد سے بہت جسمی اور اخلاقی فائدہ حاصل ہوں گے ●

حبشستان کا مشرقی کنارہ نہایت عمدہ جگہ ہو۔ اس کنارے سیتاباد کے کنارہ کے مانند اچھے اچھے خوشنما بندروں سے معمور ہو۔ اور وہاں تجارت کے لئے بڑا عمدہ موقع ہے اگر غلاموں کی تجارت بند ہو جاوے تو اور چیزوں کی تجارت کی بڑی ترقی ہو سکتی ہو جو آپ کی کوشش پر موقوف ہو اگر آپ اسکے انسداد کی تدبیر کریں اور اپنی بزرگی اور بڑائی کے کام کو بند کرنا اشرف تسلیم کریں تو جسم تو روس پر واجب ہو ●

وہ قصہ جو صاحب موصوف نے وہاں بیان کیا مختصر یہ ہے کہ سر بارٹل فریر صاحب نے معہ اپنے تمام ہمراہیوں کے ساحل حبش کے مشرقی کنارے (یعنے کنارہ زنجبار) کی طرف سے (جو عرب کے قریب ایک بڑی) مزاکہ بنگ سو جنوبی کنارہ اور بمبئی کے اور ان ممالک کے (جو نقشے میں واضح ہیں) ملاحظے کئے اور اُنکا تمام احوال معائنہ کیا۔ قریب اٹھارہ بندروں کے (جہاں تجارت غلاماں کی کثرت ہی) صاحب ممدوح نے دیکھی اور ہر ایک آدمی سے (جو اُنکی نسبت خبر دے سکتا تھا) ملاقات کی اور اُنکا حال دریافت کیا۔ اگرچہ سر بارٹل فریر صاحب اس کام کو انجام پر نہیں پہنچا سکے۔ تاہم امید ہے کہ اس تجارت کے عادت سے انسداد کی قوت پیدا ہوگی کہ اس سے بہت ترقی کبھی نہ کبھی کامیاب ہونے کی ہو سکتی ہو ●

حبشستان کی مشرقی تجارت ہندوستان کے تاجروں کے ہاتھ میں ہو۔ یہانتک کہ اگر کوئی شخص کسی بندر میں کچھ خریدنا چاہے یا فروخت کرنے کا ارادہ کرے تو اُنکی مدد کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ ہر ایک دوکان اور اُسکا کاروبار اُنکے تحت میں جاری ہو۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے سر بارٹل فریر صاحب اس ملک کے لوگوں سے اچھی طرح گفتگو کرسکتے ہیں۔ ایک دوکان کا کاروبار اور اُسکا سرمایہ قریب دس لاکھ روپیہ کے معلوم ہوا۔ اور اُنکی تجارت کی افریقہ کے درمیانی ممالک میں بہت رونق ہو۔ بعض بعض اسامیاں اس دوکان کی اُنہیں کے ہمسنگان میں سے ہیں جہاں سے چند روز ہوئے کرنل ڈاکٹر لیونگ سٹون صاحب ملے تھے اور اس شہر میں اس دوکان کے برابر اور بھی کئی ایک دوکانیں ہیں۔ اس جگہ کی تجارت خوجہ لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی اور اُن خوجوں کا بڑا رئیس ایک آغا خان نامی شخص ہو جو بمبئی میں تشریف رکھتا ہو۔ اور ایک قوم ہو جو وہاں تجارت کرتی ہو اور وہ بھتیا کہلاتی ہو۔ اُن کے دینی اور اخلاقی عقائد نہایت بیرحمی کے ساتھ بٹے ہوئے ہیں ●

تیسری قوم۔ جو جہاں تجارت پیشہ ہو وہ بوہرہ جی کے نام سے موسوم ہو۔ اُنکے سب لوگ مسلمان ہیں۔ اور اس قوم کے متوسط پیشہ میں قوم غلاموں کی تجارت کرتی ہیں سر بارٹل فریر صاحب کی گفتگو جو سلطان زنجبار سے ہوئی تھی اُسکا بیان ایک پرچہ میں ہو چکا۔ سلطان کے انکار سے صاحب ممدوح نا امید نہیں ہیں۔ بلکہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کام چند عرصہ میں ہو جاویگا اور ستقراس تجارت کے دور کرنے کا باعث ٹھہرے گا اسکام کو بند کرنے کے لئے چند باتیں ضروری ہیں پہلے یورپ کے لوگ اس جگہ میں آکر تجارت کریں اور دوسرا یہاں کے لوگوں کو (جو جاہل مطلق ہیں) تعلیم دیا جاوے خصوصاً دین عیسوی کی تعلیم جسمانی اور روحانی تعلیم کی سے بھی زیادہ ہو ●

اس جگہ میں سواحلی زبان بولی جاتی ہو۔ جو ایک قسم کی ہندوستانی زبان ہو۔ اور حبش کی زبان سے ملی ہوئی ہو

اردو زبان سے زیادہ فصیح اور وسیع ہو اور زیادہ وسعت دی
یہہ زبان ہر ایک زبان سے (جو تقریباً سے جگر سو) ملی ہو
جاری ہو) بہت مشابہت رکھتی ہو اور اس ملک کے ہر ایک
ہند میں بولی جاتی ہو۔ یہہ زبان تحریر میں اور عربی
حروف میں لکھی جاتی ہو۔ لیکن انگریزی حروف میں بسہولیت
آسانی سے لکھا جا سکتا ہو۔ بہت سے پادری صاحبان نے
اپنی ہمت کو اس ملک کے لوگوں کی تعلیم میں مصروف کیا
خصوصاً ڈاکٹر لانیپر صاحب نے۔ جو اس جگہ بہت چھاپہ خانہ کے
مقرر کرنے اور کتاب و گفتگو کے ذریعہ سے لوگوں میں علم کی
روشنی کے پھیلانے میں سرگرم اور ساعی ہو۔ لیکن ابھی
تک بہت کام باقی ہیں ❖
انگلستان اور دیگر ممالک یورپ کے لوگ متفق ہوکر سرگرمی
کے ساتھ ان ملکوں میں اگر عقلی اور روحانی علوم شائع
کریں۔ تو جسمانی اور روحانی غلامی بالکل دور ہو جاویگی ❖

اخبارات ملکی و ولایتی

نئی کتاب۔ منشی عبدالعلیم صاحب نے ایک کتاب
تصنیف کی ہو جس میں انگریزی ہندوستانی و گجراتی فقرات
با محاورہ درج کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کی ترتیب نہایت عمدہ
خوب ہو یعنی ہر طرح کی گفتگو جو درمیان سوداگران و ڈاکٹر
و وکلا وغیرہ کے ہوتی ہو نیز متفرق فقرات با محاورہ اس
میں ہیں یہہ کتاب مطبع ایجوکیشن سوسائٹی بمبئی میں مطبوع
ہوئی ہو ❖

لفٹنٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی۔
پانیر سے منکشف ہوتا ہو کہ آئندہ سال میں سر جان سٹریچی
صاحب اضلاع مغربی و شمالی کے لفٹنٹ گورنر مقرر ہونگے ❖
لاہور۔ ایک یورپین عورت نے اس غرض سے کہ وہ بچہ جس
جو کہ گرے اندری کھالی [illegible] صاحب کے علاج سے
او [illegible] سے جو [illegible] کے کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ساہو

میں جا اون ہوئی جہاں سے اسیر ہو [illegible] ہوا اگر [illegible]
کرے تو پانچ ہفتہ تک قید رہے ❖

سید نور محمد شاہ۔ اخبارات سے مشرح ہوتا ہو
کہ سید نور محمد شاہ کابل سے ہندوستان کو تشریف لاتے
ہیں تاکہ حالات افغانستان اور انتظام سرحد سے سرکار
انگریزی کو اطلاع دیں انکی رپورٹ پر مسٹر گرفتار صاحب کا
کابل کو جانا منحصر ہو ❖

ریاست چمبہ۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ ملک [illegible] کی تحریر ہو
کہ کونسل میں سو چیت سنگھ کو جو واسطے ریاست چمبہ
کے بالکل خارج کیا گیا ❖

کوزہ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

جناب ایڈیٹر صاحب سلامت
تسلیم بعد تعظیم۔ مثل مشہور ہو جس کا مصداق آپ صاحب
سے زیادہ اور کسیکو نہیں پایا جو ظاہر اور رشوت سے تو پرہیز کرتے
ہیں اور ڈالیوں کو بطور تحفہ و تحایف کے منظور فرماتے ہیں
صاحب من ہر شخص کسی کے پاس کوئی ڈالی لیجاتا ہو تو [illegible]
میں اس سے نظر عنایت کی توقع رکھتا ہو۔ پس جس حالت
میں کہ انکی نذر منظور ہوئی تو منظور کرنے والا بھی [illegible]
کرتا ہو۔ پس بیچارے غریب جبکہ خود [illegible] پیش کرینگی کو زندگی
نہیں وہ تو خود دیکھتے رہجاتے ہیں اور [illegible] مخالف
اپنے کام میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جسکا انجام یہہ ہوا کہ
تو چارپائی کے نیچے پڑا رہا اور ڈالی کرسی [illegible] حکومت کرتا ہو
پھر بھی انصاف کو [illegible] اور [illegible] ڈالی کا [illegible] بازاری
کردیا مقول [illegible] سے چون عرض [illegible] بہتر [illegible]
[illegible] ازدل [illegible] پس اب [illegible]
آنکھیں کی [illegible] جب میں یہہ سوال ہو کہ رشوت و
ڈالی میں کیا فرق ہوا۔ اگر کوئی صاحب اسکا جواب تحریر فرمائینگے
تو باعث [illegible] ❖

فساد۔ [illegible] پشاور سے لکھا ہی

اکثر پشاور کے بہت لوگ شاہ لطیف کی خانقاہ کی زیارت کو [illegible]
راولپنڈی سے جا [illegible] سڑک مری پر [illegible]
تھے انکے درمیان تکرار ہوا کہتے ہیں کہ اس ہنگامہ میں دو
آدمی مارے گئے اور کئی مجروح ہوئے ❖

حادثہ۔ دوشنبہ گذشتہ کو شملہ میں ایک سوداگر [illegible]
حادثہ واقع ہوا وہ [illegible] تبدیل ہوا مشہور ہو کہ [illegible] اور [illegible]
بی بی کے سڑک پر سوار ہو [illegible] واپس آتے تھے معلوم نہیں
کہ یہہ حادثہ کس سبب سے ہوا پہلے کچھ فاصلے سے
گھوڑا اسوار کے [illegible] دکھائی دیا [illegible]
چیز سے روکا گیا اور گھوڑا [illegible] ہوگیا۔ بی بی نے اپنے
خاوند کی یہہ حالت دیکھتے ہی گھوڑے کو ایڑی ماری اور مدد
کے لئے شملہ کو جاتی۔ ایک جاپان [illegible] صاحب شملہ میں
پہنچایا گیا صاحب [illegible] ضربات کو [illegible] نہیں لکھے گئے تھیں
ہو کر شدت سے قریب [illegible] ہو گئیں یہہ حادثہ [illegible] کے لئے
ایک اور دلیل ہو کہ شملہ اور [illegible] درمیانی راستے کے
[illegible] کو دیکھکر [illegible] کی طرف [illegible] زیادہ
محفوظ بنوا دیں ❖

داد و دہی۔ [illegible] صاحب لکھتے ہیں کہ تحصیل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرحدی خبریں۔ کہتے ہیں کہ جہانزادہ شاہ حاکم
سابق بدخشان تجویز کرتا ہو کہ محمد شاہ حاکم حال سے لڑائی
کرے اور حاکم کاشغر اور چترال نے اُسے روپیہ اور فوج
دینے کا وعدہ کیا ہو ❖
کہتے ہیں کہ ایک قافلہ [illegible] اسمٰعیل خان سے
خراسان کو جا رہا تھا راستے میں جب مقام [illegible] پہنچا
سلیمان خیل کے ایک گروہ نے اُن پر حملہ کیا [illegible]

جوکی رہی ہو نہیں ہے جس آدمی مقتول اور کئی ایک مجروح ہوئے اور اس حملہ کا انجام یہ ہوا کہ سلیمان خیل کچھ وقت کے لئے پیچھے ہٹ گئے اور یا بسیک کہ قافلہ کے بہت سے لوگ مجروح ہوئے تھے اُن کو ان مجروحوں ٹھہرنا پڑا۔ گروہ سلیمان خیل نے رات کا موقع پاکر جب قافلہ کے لوگ سو رہے تھے اُن پر حملہ کر کے بہتوں کی جان کا نقصان کیا۔ قافلہ کے بہت آدمی بھاگ نکلے پانچ سو شتر جو اسباب تجارت گروہ سلیمان خیل کے ہاتھ آیا۔ مجروح تھے اپنے مجروحوں کو کابل میں بھیجے اور امیر کابل سے مدد کے خواہاں ہوئے جسنے حکم دیا کہ سردار افضل احمد خان اور جنرل احمد خان سو ایک رجمنٹ سوار ان کے سلیمان خیل کی سرکوبی کے لئے جائیں اور نیز زرقہ قیصریوں کو اسباب جو انہوں نے لوٹا ہو واپس دلائیں ⁂

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۹ مئی۔ لنڈن۔ گرنٹ ترکستان میں مشہور ہو کہ خان خیوہ [illegible] مقابلہ روسیوں کے تمام فوج متفرق [illegible] ہو ⁂

۲۸ مئی۔ [illegible] شہزادی [illegible] کمرہ [illegible] سے گر کر جان بحق ہوا ⁂

ایضاً۔ [illegible]۔ شہر [illegible] میں آتش زدگی ہو رہی ہے ⁂

ایضاً۔ [illegible] کی آگ بجھائی گئی [illegible] نقصان ہوا

ایضاً۔ [illegible] جنگ [illegible] خط و کتابت ہو رہی ہو [illegible] اکٹھی ہو گئی ہیں ⁂

۷ جون۔ سینٹ پیٹرزبرگ۔ [illegible] اپریل کو فوج ترکستانی نے [illegible] خیوا پر قبضہ کیا ⁂

ایضاً۔ [illegible]۔ پریزیڈنٹ [illegible] خبر دیتا ہے کہ سرکار سے [illegible] کی جائیگی اور جزیرہ کیوبا میں غلامی دور کیجائیگی

بے ایمانی

کبھی کبھی ایسا آدمی دیکھنے میں آتا ہو کہ [illegible] ہو کر عیسوی دین سے منکر ہونا قابل تعریف ہو وہ شک و کر دو سکتا ہو کہ دین عیسوی کم عقلوں کا دین ہو اگر کوئی ایسا شخص ان اخباروں کو پڑھے تو ہم اس سے یوں سوال کرتے ہیں کہ بھائی آپ اس بات کو کسطرح بیان کرسکتے ہیں کہ اس دنیا کے سب سے مشہور علما عیسائی تھے کیا بیکن۔ بائل۔ نیوٹن لاک۔ سر متھیو ہیل وغیرہ صاحبان کم عقل تھے انکی عقل کی شہرت صدیوں سے ہو رہی ہو وے عیسائی تھے انہوں نے اُن سب اعتراضوں کو جو تمہیں سے ذرا ہوا ور انسب ہو کر بہت ان میں سے تمہارے خیال میں بھی نہیں آئی اور ان اعتراضوں کا عقلی جواب پایا ہو کہ انہوں نے دلی ایمان سے انجیل کو خدا کا کلام قبول کیا ہو ⁂

کیا ڈانیل ویبسٹر صاحب بھی نہ جسکی کم قوت تھی اور دلیل کے زور کو سمجھ نہیں سکتا تھا اسکا قول ہو۔ بچپن سے اعتراضات خاص کر وہ سے جو حقیقت کی قدر کی لاانتہائی سے جب اس دنیا کی بے قدری سے مقابلہ کرنے سے نکالے گئے ہیں کبھی کبھی اس ایمان کی بنیاد پر جو میرے دل میں ہو شبہہ آ گیا لیکن میرے دل نے مجھے تسلی دی کہ عیسیٰ مسیح کی انجیل بالضرور خدا کی طرف سے ہو یہ ایمان میری تمیز کی گہرائی میں داخل ہوتا ہو انسان کی کل کیفیت اسکو ثابت کرتی ہو کیا ہنری کلے صاحب ایک کم عقل آدمی تھا۔ کیا پرنس البرٹ ملکہ معظمہ انگلستان کا شوہر کم فہم اور بے علم آدمی تھا جب بستر مرگ پر تمام عمل کی شان و شوکت کے درمیان گھرا ہوا تھا اس نے تمام ممکین مجلس پر محبت کی نظر سے دیکھکر کہا۔ میں دنیاوی اور درجہ اور قدرت پاچکا اگر صرف یہی میرا ہوتا تو اب میری کیفیت کیسی خستہ ہوتی ہو عیسیٰ تو ہے میری آس ⁂
آتا ہوں میں تیرے پاس ⁂

کیا نپولین بونا پارٹ جیسا تھا کہ مونوفانہ توجہات سے دھوکا کھاتا جب جزیرہ سنٹ ہیلینا میں وہ مقید تھا اس نے کہا مسیح کے وقت سے ابتک دنیا کے سب سے بڑے عالم و فاضل انجیل کے بھیدوں اور عقیدوں پر ایمان لائے اصلی ایمان والے نہ صرف [illegible] تھے اور [illegible] پادری تھے بلکہ ڈیکارٹ۔ ڈیوٹن۔ [illegible] و ثنا کیس۔ [illegible] اب وہ وقت گذر گیا جس میں کوئی شخص دعویٰ کرے کہ مذہب عیسوی نا فہم مرد اور بیوقوف عورتوں کا مذہب ہو۔ دین عیسوی نادانوں اور فقیروں کا مذہب نہیں بلکہ داناؤں اور نیکوں۔ عیسائی ملکوں کے قریب سب یونیورسٹیوں اور کالجوں کے پریزیڈنٹ اور پروفیسر جو اس صدی میں سب سے بڑے عالم و فاضل ہیں قریب سب کے سب دین عیسوی کے معتقد ہیں۔ کہتے ہیں کہ پروفیسر ہنری صاحب نے جو سمتھ سونین انسٹیٹیوٹ کے مہتمم ہیں کہا کہ کل ممالک متحدہ امریکہ کے مشہور علما و فضلا میں صرف ایک ہی ہو جو دین عیسوی کا منکر ہو ⁂

خدا نے دین عیسوی کی سچائی پر ایسے دلائل بخشے ہیں جو کہ منصف اور سیدھے دل آدمی کے قائل کرنے کو کافی ہیں۔ یہ دلائل اسقدر ہیں کہ خدا اسکو جو ایمان نہیں لاتا بہت ہی خطا کار ٹھہراتا ہو۔ انجیل میں بے ایمانی کے برابر کسیطرح کے گناہ کے لئے سخت دھمکی نہیں دی گئی۔ ہمارا خداوند عیسیٰ صاف کہتا ہو کہ جو ایمان نہیں لاتا سو ہلاک کیا جائیگا ⁂

ابھی دانا ہو

ایک دیندار اور خدا ترس شاہزادہ نے اپنے اُستاد سے یہ سوال کیا کہ مجھے ایسی باتیں سکھاؤ جس سے میں موت کے لئے تیار ہو جاؤں۔ استاد نے کہا۔ کہ اس کام کے لئے بہت فرصت ملے گی۔ جب تم بڈھے ہو گے۔ شاہزادہ نے جواب دیا [illegible] ہو۔ کل میں قبرستان میں گیا تھا اور وہاں ایسی قبریں دیکھیں جو میرے قد سے چھوٹی ہیں۔ شاید میں اسوقت تک نہ پہنچوں ⁂

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا

